بلند ہوتی رہیں، آخر میں تمام عالم اسلام، افغان مجاہدین بوسنیا اور کشمیر کے مسلمانوں بالخصوص دارالعلوم کے بانی و سرپرستوں، اراکین، معاونین مخلصین اور عامۃ المسلمین کے لیے بڑے خشوع اور الحاح کے ساتھ دعائیں مانگی گئیں علماء مشائخ طلباء اور صالحین کے اس اجتماع میں ہر ایک کے لیے یہ اطمینان ہی ایک عظیم تحفہ تھا کہ اسے یقین تھا کہ اس عظیم اجتماع میں اس کی دعا بھی یقیناً قبول ہو گئی ہے۔

○ چھ فروری کو دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے آل پارٹیز کشمیر کانفرنس کی دعوت پر جماعت کے دوسرے رہنماؤں، مولانا قاضی عبداللطیف مدظلہ، مولانا نصیر الدین نقشبندی مدظلہ اور مولانا بشیر احمد شاد کی معیت میں اجلاس میں شرکت کی اور خطاب فرمایا انہوں نے اپنی تقریر میں کہا " افغانستان کی طرح مسئلہ کشمیر کا حل بھی جہاد ہی سے ہوگا استقامت اور جہاد کی وجہ سے افغانستان کا مسئلہ حل ہوا اور جارح دشمن نہ صرف نامراد لوٹا بلکہ خود اپنے بھی ٹکڑے کروا بیٹھا ہمیں جہاد کے نام سے ندامت نہیں ہونی چاہیئے۔ انہوں نے کہا لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانیں گے بھارت کا علاج صرف جہاد ہے انہوں نے اپنی تقریر میں اقوام متحدہ کے دوہرے کردار کی پُرزور مذمت کی انہوں نے حکومت سمیت تمام سیاسی قائدین پر زور دیا کہ وہ اس مسئلہ کو بھی عالم اسلام کے مسئلہ کے طور پر متعارف کرائیں اور پوری اسلامی دنیا کو اپنا ہمنوا بنائیں انہوں نے پاکستان کے کمزور کردار کی مذمت کی اور کہا کہ کشمیر کے بارے میں پاکستان کا کردار موثر نہیں رہا ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کشمیر میں مشترک قیادت سامنے لائی جائے ورنہ خدا نہ کرے پھر انہی نتائج کا سامنا کرنا پڑے جو افغانستان میں سامنے آرہے ہیں۔

○ اس سال بھی حسب سابق دارالعلوم میں دورۂ تفسیر کے پڑھانے کا اہتمام ہے جسے دارالعلوم کے دو اساتذہ مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب اور مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب پڑھا رہے ہیں طلبہ کی تعداد پونے تین سو ہے جبکہ عامۃ المسلمین، مستفیدین اس پر مستزاد ہیں دارالحدیث کھچا کھچ بھرا رہتا ہے دن کو قرآن کا ترجمہ و تفسیر اور رات کو شعبہ حفظ و تجوید کے حفاظ و قراء اکوڑہ سمیت علاقہ بھر کی مساجد میں تراویح میں قرآن سناتے ہیں دارالحفظ کے برکات میں ایک یہ بھی ہے کہ علاقہ بھر میں شاید ہی کوئی مسجد ہو جہاں تراویح میں قرآن سننے کا اہتمام نہ کیا گیا ہو۔

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں